Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر {۲} مطبوعہ دوشنبہ بتاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ مطابق ۴ اگست ۱۹۳۴ء {۲} جلد

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	واگذاشت مواضعات دھیمری و چندپورہ ولمیشر	۲	۲	منظوری قانون تازیانہ	۲تا۴

آرڈرز ان کونسل ریاست رامپور

۱	اجازت ملازمت بہ محمد رضا خان (سابق [illegible])	۵	۴	رخصت لفٹنٹ شمشیر نصیب اللہ خان صاحب کوارٹر ماسٹر	۵
۲	رخصت کپتان عمران شاہ خان صاحب	"	۵	منظوری اسکیم مدرسہ عالیہ	۶تا۹
۳	رخصت کپتان ابن حسن صاحب و سکنڈ لفٹنٹ عبدالحکیم خان صاحب	"	۶	نقل احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ صاحب کونسل	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم: مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء

(لندن)

رپورٹ منظور ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جنابعالی!

بعد ادب گذارش ہے کہ موضعات دہمیری و چندپورہ وغیرہ علاقہ بطور زمینداره تاحیات بنجانساماں ابوالحسن و وزیرحسن واپس ہوکر بحق حیدر رضا خاں بحکم ۲۰ مارچ ۱۹۳۳ء صادرہ اجلاس ہمایوں واگزاشت ہوگئے ہیں صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے لکھا ہے کہ خانساماں وزیرحسن وابوالحسن کو ان مواضعات کی آمدنی کا سالانہ منافع ۳۶۰ روپے رہا۔ چونکہ ان خانسامانوں کی پرورش ہمیشہ ریاست سے ہوتی رہی ہے اس لئے محض بنظر پرورش خانساماں وزیرحسن و ابوالحسن کا کچھ سو روپے سالانہ تاحیات منظور فرما دیا جائے تو قدما نوازی ہے۔ یادداشت ہذا گذارش حال پیشگاہ ہمایوں میں بغرض ملاحظہ وصدور حکم عالی پیش ہے۔ زیادہ ادب۔

آفتاب دولت و اقبال ہمیشہ درخشاں باد

ترقی خواہ — دستخط پریسیڈنٹ کونسل — معروضہ ۶ جولائی ۱۹۳۳ء

برائے تعمیل حکم ہمایوں سررشتہ متعلقہ کو رسید ہو۔

۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

حکم: مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۳ء

(لندن)

رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جنابعالی!

ریاست رامپور میں سزائے تازیانہ کے متعلق احکام سابق ازیں صادر ہوتے رہے ہیں جنکی اتباع میں عدالتیں سزائے تازیانہ دیتی ہیں لیکن کوئی قانون "تازیانہ" مکمل نہیں ہے بنا برآں کمیٹی قانون سازنے قانون تازیانہ ۱۹۳۳ء مرتب کرکے پیش کیا ہے جو منسلک یادداشت ہذا ہے۔ ترقیخواہ مستدعی کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے دائما آفتاب دولت و اقبال ہمیشہ درخشاں باد

ترقیخواہ — دستخط پریسیڈنٹ کونسل معروضہ ۶ جولائی ۱۹۳۳ء

تعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل مسودہ قانون تازیانہ درج گزٹ کیجاتی ہے۔
۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء (دستخط جناب پریسیڈنٹ صاحب کونسل)

قانون تازیانہ

(ریاست رامپور ۱۹۳۳ء)

ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ نسبت "سزائے تازیانہ"
قانون مرتب کیا جائے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے
جاتے ہیں:-

نام قانون } دفعہ (۱) اس قانون کا نام "قانون تازیانہ
ریاست رامپور ۱۹۳۳ء" ہوگا۔

تاریخ اشاعت و حدود نفاذ } دفعہ (۲) قانون ہذا کا نفاذ کل حدود
ریاست میں تاریخ اشاعت گزٹ سے ہوگا۔

دفعہ (۵۳) تعزیرات رامپور کے ہمراہ سزائے تازیانہ } دفعہ (۳) علاوہ ان سزاؤں
کے جن کا تذکرہ دفعہ ۵۳ تعزیرات
رامپور میں موجود ہے ملزمان کو سزائے تازیانہ بھی دیجا سکتی ہے

سزائے تازیانہ بجائے سزائے دیگر } دفعہ (۴) جو شخص مندرجہ ذیل جرائم
کا مرتکب ہو اسکو بجائے دیگر سزا کے
سزائے تازیانہ دیجا سکتی ہے:-

الف - سرقہ حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۳۷۸ تعزیرات رامپور
مگر ملازم یا محرر جس کے قبضہ میں اسکے مالک کا مال
ہو اگر ارتکاب سرقہ کرے تو یہ دفعہ اسپر حاوی
نہ ہوگی۔

ب - سرقہ اندرون مکان خیمہ وجہاز وغیرہ جسکا
تذکرہ دفعہ ۳۸۰ تعزیرات رامپور میں ہے

ج - سرقہ بعد تیاری ضرر یا ہلاکت جسکی تعریف دفعہ (۳۸۲)
تعزیرات رامپور میں ہے۔

(د) جرائم جن کا تذکرہ دفعات ۴۵۴ تا ۴۵۶
میں درج ہے۔ جب کہ ملزم کی نیت اس قسم
سرقہ کی ہو جس کا تذکرہ ضمن (الف) تا (ب)
و (ج) میں درج ہے۔

سزائے تازیانہ بشمول دیگر سزا } دفعہ (۵) جو شخص:-
الف زنا بالجبر کرے یا اسکی اعانت کرے
یا اقدام کرے جسکی تعریف دفعہ ۳۷۵ تعزیرات رامپور میں ہے

(ب) جرم خلاف وضع فطری کرے یا اسکی
اعانت کرے۔ یا اقدام کرے یا ضرر
جسمانی کا خوف دلا کر کسی شخص کو خلاف
وضع فطری جرم کے لئے مجبور کرے۔

(ج) سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں کسی شخص کو ضرر
جسمانی پہونچائے یا اس کا اقدام کرے۔
یا اعانت کرے۔

(د) ارتکاب ڈکیتی جس کی تعریف دفعہ ۳۹۱
تعزیرات رامپور میں ہے۔

ایسے جرائم میں بجائے یا بازیادی دیگر سزا
سزائے تازیانہ ماتحت دفعہ (۳۹۱)
ضابطہ فوجداری دیجا سکتی ہے

کم عمر ملزمان کو سزائے تازیانہ } دفعہ (۶) ہر کم عمر ملزم کو حسب ذیل
جرائم میں صرف سزائے تازیانہ دیجا سکتی
ہے۔

(۱) ہر جرم تحت تعزیرات ریاست رامپور
کے اقدام وارتکاب واعانت میں

استثناء } جرائم جن کا تذکرہ باب ۶ و دفعات ۱۵۳
الف و دفعات ۵۰۵ میں یا جن میں سزائے موت

دیجا سکتی ہو سزائے تازیانہ سے مستثنیٰ متصور ہوں گے۔

(۲) ہر جرم کے اقدام، اعانت و ارتکاب میں جو کسی
قانون فوجداری کی رو سے جرم ہو اور جس کے
لئے ریاست سزائے تازیانہ بذریعہ اشاعت
گزٹ تجویز کرے۔

تشریح } کم عمر سے مراد وہ شخص ہے جس کو
بعد تحقیقات عدالت سولہ سال سے
کم عمر کا تجویز کرے۔ اور یہ تجویز ہر عدالت
قطعی اور مختتم متصور ہوگی۔

منسوخی } **دفعہ ۸**:- احکامات و
دیگر متعلق سزائے تازیانہ جو اس وقت
تک صادر ہوئے ہیں منسوخ متصور ہوں گے

آرڈرزان کونسل ریاست رامپور

آرڈران کونسل :- واقع ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت عطائے اجازت ملازمت محمد رضا خاں صاحب (سابق داروغہ باغات) پیش ہوکر طے پایا کہ :-

حسب سفارش صاحب ہوم ممبر بہادر محمد رضا خاں کو صیغہ جات ریاست میں ملازمت کی اجازت دیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :- واقع ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات منظوری رخصت رول ایک ماہ کپتان عمران شاہجہاں خاں صاحب از ۲ اگست ۱۹۳۳ء پیش ہوکر طے پایا کہ :- کپتان عمران شاہجہاں خاں صاحب کی رخصت رول ایکماہ ۲ اگست ۱۹۳۳ء سے منظور کیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کیجائے آرمی ہیڈکوارٹرس سے بریگیڈ آرڈر جاری ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل واقع ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت منظوری رخصت رول ایک ایک ماہ کپتان ابن حسن صاحب و سکنڈ لفٹنٹ عبدالحکیم خاں صاحب پیش ہوکر طے پایا کہ :-

نمبر (۲) اسٹیٹ افیسران مندرجہ نقشہ منسلک ہذا کی رخصت رول ایک ایک ماہ یوم استعفا دہ سے منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے -
آرمی ہیڈکوارٹرس سے بریگیڈ آرڈر جاری ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :- واقع ۳۱ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات بابت منظوری رخصت رول بہ لفٹنٹ شریف اللہ خاں صاحب کوارٹر ماسٹر از ۲ اگست ۱۹۳۳ء پیش ہوکر طے پایا کہ :-

لفٹنٹ شریف اللہ خاں صاحب کوارٹر ماسٹر کو ایکماہ کی رخصت رول ۲ اگست ۱۹۳۳ء سے دیا جانا منظور ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل حکم ہذا درج گزٹ کیجائے
آرمی ہیڈکوارٹرس سے بریگیڈ آرڈر جاری ہو -

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل۔

واقع ۳۱ رجولائی ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۲۵ رجولائی ۱۹۳۲ء میں اسکیم تقرر مزید اسٹاف مدرسہ عالیہ مجوزہ صاحب پولٹیکل منسٹر بہادر پیش ہو کر طے پایا کہ :-

مدرسۂ عالیہ کی موجودہ تعلیمی حالت کو رو باصلاح اور اسٹاف کو مکمل کرنے کے لحاظ سے جملہ مراتب مندرجہ اسکیم منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ اسکیم مذکور کا اجرا یکم اگست ۱۹۳۲ء سے ہوگا۔ اس لئے ختم سال رواں تک آٹھ ماہ کے مصارف کی تعداد چار سو بیس روپیہ بحساب چون روپیہ ماہوار ہوگی جسکی گنجایش کی تفصیل فہرست نمبر ۳ میں درج ہے۔ رقوم کی منتقلی کا عملدرآمد حسب ضابطہ کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم ہذا معہ اسکیم نقشہ جات منسلکہ درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

مدرسۂ عالیہ جو ریاست رامپور کی تعلیمی روایات کا ایک جزو رہا ہے جسکی شہرت ہندوستان بھر میں بلکہ بیرون ہند تک پھیل چکی ہے۔ مگر بموجب فہرست ۱ تیرہ کس ملازمان خصوصاً عربی و فارسی کے ابتدائی درجات کے مدرسین تخفیف ہو جانے سے اوپر کے درجات کی تعلیم پر خاص اثر پڑ رہا ہے اور تعداد طلبہ بہ نسبت سابق کم ہو گئی ہے ان کل ملازمان تخفیف شدہ میں سے ۲ و ۳ و ۴ و ۵ لغایۃ ۸ کا بسہولت کار و تعلیمی ترقی کے لئے رکھا جانا نہایت ضروری ہے اور یہی سات ایسے اشخاص ہیں جن سے مدرسہ کا اسٹاف مکمل و منظم ہو سکتا ہے اور موجودہ تعلیمی کمزوری دور ہو سکتی ہے

اشخاص مندرجہ فہرست ۱ ، ۹ و ۱۰ لغایۃ ۱۳ کی فی الحال کوئی خاص ضرورت نہیں۔ درجہ نہم عربی بالکل ابتدائی درجہ ہے اس درجہ کے قیام کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اب تعلیم عربی درجہ ہشتم سے ہی شروع ہوگی اسلئے مدرس نہم عربی کو جدید اسکیم میں نہیں رکھا گیا ہے۔ متولی صاحب کے پاس کام زیادہ ہے انکی مدد کے لئے نائب متولی کا مثل سابق مقرر ہونا ضروری ہے۔

ڈپارٹمنٹ کے قواعد کی رو سے فارسی و عربی کے سندیافتہ صرف زبان انگریزی میں میٹرک وانٹرنس وغیرہ کا امتحان دیسکتے ہیں اسلئے مدرسۂ عالیہ کے سندیافتگان فارسی و عربی کی آیندہ فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی سہولت کے لئے مدرسہ میں تعلیم انگریزی کا انتظام خارج اوقات تعلیم مدارس ہوگا جس کے لئے مدرسہ میں ایک جدید انگلش ٹیچر کا تقرر کیا جائے گا۔ یا کہ موجودہ ہائی اسکول کے استاد کو الاؤنس دیکر کام لے لیا جائے گا۔

اگر مدرسۂ عالیہ کے ابتدائی درجات فارسی و عربی کے کل تخفیف شدہ مدرسین رکھے جائیں تو مصارف زائد ہوں گے۔ جن کا بجٹ مدرسۂ عالیہ متحمل نہیں ہو سکتا مدرسۂ فارسی گھیر سیف الدین خاں کا جو مدرسۂ عالیہ سے قریب اور کرایہ کے مکان میں ہے مدرسۂ عالیہ میں منتقل کرنا تجویز ہے کیونکہ مدرسہ گھیر سیف الدین خاں میں فارسی کا ابتدائی کورس جماعت چہارم تک پڑھایا جاتا ہے اور اس میں تین مدرس ہیں دو فارسی کے سند

اور ایک حافظ قرآن شریف بہ دونوں مدرس فارسی مدرسہ عالیہ کے ماتحت درجات کے لئے بہر طور موزوں ہوں گے اور معلم قرآن شریف مدرسہ غوثیہ کی تعلیمی ضرورت کو پورا کرسکے گا اس طرح بجٹ مدرسہ عالیہ پر کوئی بار نہیں پڑسکے گا فارسی کے ماتحت درجات بھی قائم ہو جائیں گے اور مدرسہ غوثیہ بھی مکمل ہو جائے گا۔ البتہ ابتدائی درجات عربی کے مدرسین و انگلش ٹیچر و نائب مثولی کے تقرر جدید ہوں گے جن کے مشاہرہ کی مجموعی میزان حسب فہرست عہ باون روپیہ ماہانہ ہوگی

چونکہ مدرسہ عالیہ میں تعلیم انگریزی کا وقت بیشتر شب کا رہیگا اسلئے روشنی کے مصارف دو روپیہ ماہوار بھی روپیہ میں شامل ہو کر کل مصارف کی میزان چون روپیہ ماہوار ہو جائے گی۔ چونکہ اس اسکیم کا آغاز یکم اگست ۱۹۳۳ء سے ہوگا اس لئے سال رواں میں صرف آٹھ ماہ کے مصارف ہوں گے جبکہ مدرسہ عالیہ کے بجٹ سال رواں پر بموجب تفصیل نقشہ عہ و عہ کوئی بار نہیں پڑے گا۔ بجملہ چون روپیہ کے اکتیس روپیہ ماہوار کی بابت تفصیل کہ بجٹ از رقم وظائف مدرسہ عالیہ اور بائیس روپیہ از منتقلی بجٹ کرایہ مکان مدرسہ گھیر سیف الدین خاں از بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس تین روپیہ ماہانہ کی گنجائش ہے بجٹ مدرسہ عالیہ میں صرف تئیس روپیہ ماہانہ یا دو سو چوراسی روپیہ سالانہ کی بچت سال آئندہ ۱۹۳۳ء سے ہوگی۔

مدرسہ عالیہ کے درجہ انگریزی میں روشنی برقی کے فٹنگ وخریدہ میٹر وانتظام ہارڈ کشن دستی میں تقریباً عہ روپیہ صرف ہوں گے اسکی گنجائش بجٹ مدرسہ عالیہ میں نہیں ہے اس لئے یہ اسّی روپیہ دو ہزار روپیہ کی رقم توسیع تعلیم میں سے دیجا سکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تیار کرنے میں مولوی فضل الحق صاحب پرنسپل مدرسہ عالیہ۔ سید اختر علی صاحب انسپکٹر مدارس اور محمد حنیفت خاں اہلمد سررشتہ تعلیم نے مجھے خاص مدد دی ہے جس کا شکریہ سرکاری طور پر کرتا ہوں۔ کاغذات برائے منظوری اسکیم مذکورہ بالا کونسل میں پیش کیجاتی ہے۔

[illegible]

فہرست ملازمان تخفیف شدہ مدرسہ عالیہ

نمبر شمار	آسامی تخفیف شدہ	تنخواہ	کیفیت
۱	مدرس درجہ کا فارسی اول	۵	
۲	مدرس درجات سوم و چہارم فارسی	۱۶	
۳	مدرس سال اول و دوم فارسی	۱۵	
۴	مدرس نہم عربی	۱۰	
۵	مدرس ہشتم عربی	۱۶	
۶	مدرس ہفتم عربی	۱۸	
۷	مدرس مدرسہ غوثیہ (حافظ)	۱۲	
۸	نائب متولی	۲۲	
۹	قاری	[illegible]	
۱۰	خوشنویس	۲۵	
۱۱	ادیب	۶۰	
۱۲	ورق گردان	۶	
۱۳	چوکیدار	۵	

[illegible]

فہرست ملازمان جنکے رکھے جانیکی اب تجویز ہے

نمبر شمار	آسامی	تنخواہ سابقہ	تنخواہ جواب بجا ہیگی	کیفیت
۱	مدرس درجات سوم و چہارم فارسی	۱۶		مدرس اول مدرسہ گھر سیف اللہ خاں سے کام لیا جائیگا۔
۲	مدرس درجات اول و دوم فارسی	۱۵		مدرس دوم " " "
۳	مدرس مدرسہ غوثیہ (حافظ)	[illegible]		مدرس قرآن شریف " " "
۴	مدرس ہشتم عربی	۱۶	۱۳	
۵	مدرس ہفتم عربی	۱۸	۱۴	
۶	نائب متولی	۲۲	۱۰	
۷	انگلش ٹیچر (جدید تقرر)		۱۵	
۸	مصارف روشنی برقی	[illegible]	[illegible]	

دستخط انسپکٹر صاحب مدارس — [illegible]

فہرست نمبر ۳

تفصیل مصارف جون ۲۲ء لغایت ماہانہ ختم سال رواں تک								
ماہ جون ۲۲ء	ماہ جولائی ۲۲ء	ماہ اگست ۲۲ء	ماہ ستمبر ۲۲ء	ماہ اکتوبر ۲۲ء	ماہ نومبر ۲۲ء	ماہ دسمبر ۲۲ء	ماہ جنوری ۲۳ء	میزان
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۴۳۲

فہرست نمبر ۴

تفصیل گنجائش رقم از بجٹ مدرسہ عالیہ سال ۲۳-۱۹۲۲ء و از مشاہرات اسامہائے ... تاریخ					
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	میزان
گیارہ ماہ کی رقم ۳۰۰	۵۰	۳۰	حساب ۸ ماہ ۲۴	۳۰	۴۳۲

نوٹ: اگر کرایہ مکان کے مبلغ تین روپیہ ماہوار کے حساب سے
۸ ماہ کی رقم مبلغ ۲۴ مد مشاہرات بجٹ سررشتہ
انسپکٹری مدارس بابتہ سال حال سے بجٹ مد مشاہرات
مدرسہ عالیہ میں منتقل ہوں گے۔

فہرست نمبر ۵

مصارف تنخواہ ملازمان جواب رکھے جائیں گے		تفصیل گنجائش بجٹ از رقم وظائف مدرسہ عالیہ		از منتقلی کرایہ مکان از بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس			
						میزان	
ماہانہ	سالانہ	ماہانہ	سالانہ	ماہانہ	سالانہ	ماہانہ	سالانہ
۵۴	۶۴۸	۲۸	۳۳۶	۳	۳۶	۳۱	۳۷۲

دستخط انسپکٹر صاحب مدارس

دستخط انسپکٹر صاحب مدارس

آرڈر آف کونسل　　واقع ۱۴؍ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل منعقدہ ۲۵؍ جولائی ۱۹۳۳ء میں نقشہ احکام منظور شدہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر پیش ہوکر منظور ہوا۔

رشتہ متعلقہ کو ایک نقل حکم ہذا مع نقل نقشہ برائے اندراج گزٹ بھیج کر بھیجی جائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر منعقدہ ۱۸؍ جولائی ۱۹۳۳ء لغایت ۲۳؍ جولائی ۱۹۳۳ء

نمبر شمار	نام ڈیپارٹمنٹ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	تاریخ حکم	خلاصہ حکم کونسل
۱	آنریری سکریٹری بزم [illegible]	کاغذات منظوری مسماۃ زادہ پیر دل [illegible] ابیرتی صاحب بہادر جون [illegible] حساب صاحب	صاحب کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہذا واپس ہوں تاکہ دفتر بہادر کیفیت میں رسیدہ ہوں۔	۱۸؍ جولائی ۱۹۳۳ء	منظور ہے
۲	دفتر صاحب سکریٹری بہادر [illegible]	کاغذات منظوری مسماۃ زادہ نیر [illegible] سوار کار صاحب بہادر سکریٹری بہادر جون ۱۹۳۳ء	صاحب کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہذا واپس ہوں تاکہ دفتر بہادر کیفیت میں رسیدہ ہوں	۱۸؍ جولائی ۱۹۳۳ء	منظور ہے
۳	پولیس	روبکار ترمیم تنخواہ مسٹر واحد خان [illegible] لائن پولیس بجائے ۱۰ روپیہ ماہوار کے ۱۲ روپیہ ماہوار	سررشتہ متعلقہ احکام ضابطہ جاری کرے	۲۰؍ جولائی ۱۹۳۳ء	منظور ہے